سوال

(733) قسطنطنیہ فتح کرنے والے کےلیے جنت کی بشارت والی حدیث کی تفصیل کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسطنطنیہ فتح کرنے والے کےلیے جنت کی بشارت والی حدیث کی تفصیل کیا ہے ؟ حدیث کی کس کتاب میں ہے اوراس کی سند کیا ہے ؟ نیز کیا اس حدیث کے پس منظر میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کےلیے جنت کی بشارت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح بخاری کے بَابُ مَا قِيلَ فِي قِتَالِ الرُّومِ میں مرقوم ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

’أَوَّلُ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَغْزُونَ الْبَحْرَ قَدْ أَوْجَبُوا‘ (صحیح البخاری ، بَابُ مَا قِيلَ فِي قِتَالِ الرُّومِ ، رقم : ٢٩٢٤)

’’میری امت کا پہلا لشکر جو سمندری غزوہ کرے گا ، ان پر جنت واجب ہے ۔‘‘

علامہ عینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

’أَرَادَ بِهِ جَيْشَ مُعَاوِيَةَ‘ (عمدة القاری : ١٠/٢٤٣)

’’مقصود اس سے معاویہ کا لشکر ہے ۔‘‘

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

’قَالَ الْمُهَلَّبُ : فِي هٰذَا الْحَدِيثِ مَنْقَبَةٌ لِمُعَاوِيَةَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ غَزَا الْبَحْرَ وَ مَنْقَبَةٌ لِوَلَدِهِ يَزِيدَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ غَزَا مَدِينَةَ قَيْصَرَ‘ (فتح الباری : ٦/١٠٢)

’’اس حدیث میں حضرت معاویہ کی فضیلت ہے کیونکہ سب سے پہلے انھوں نے ہی بحری غزوہ کیا اوران کے بیٹے یزید کی فضیلت ہے کیونکہ سب سے پہلے وہی مدینہ قیصر (قسطنطنیہ) پر حملہ آور ہوا ۔‘‘

ظاہر ہے کہ جب حدیث صحیح بخاری میں ہے تو بلاشبہ صحیح ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: الاعتصام (۸/ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ، جلد: ۴۹، شمارہ: ۱۸) ۱۹۹۷ء م۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:518

محدث فتویٰ